(تجدید شدہ تا 31 جولائی 2019)

حکومت پاکستان

وزارت خزانہ، اقتصادی امور، شماریات اور محصولات

(محکمہ محصولات)

اسلام آباد، 13 جون، 2009

نوٹیفکیشن

(کسٹمز، سیلز ٹیکس)

ایس آر او۔ 492(I)/2009(492S.R.O.(I)/2009): کسٹمز ایکٹ، 1969، (IV of 1969) کے سیکشن 19 سے تفویض کردہ اختیارات، اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے سیکشن 13 کے ذیلی سیکشن (2)، اور اس کے نوٹیفکیشن نمبر SRO.1065(I)/2005 بتاریخ 20 اکتوبر، 2005 کا استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت اشیاء کی درآمد کے لیے ان کی برآمد پر کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مکمل طور پر استثناء دینے کا اعلان کرتی ہے جیسا کہ درج ذیل شرائط کی رو سے درج ذیل جدول میں مذکور ہے:۔

(i) یہ سہولت ان برآمد کنندگان کے لیے بھی دستیاب ہوگی جو صنعت کار کی حیثیت سے رجسٹرڈ ہیں؛

(ii) درآمد کنندگان کسٹمز کلکٹرز کو استثناء کے لیے ایک درخواست لکھیں گے جس میں اشیاء کی مکمل تفصیلات اور درآمد کا مقصد بیان کیا ہو گا۔

(iii) درآمد کنندہ کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کی رقم کے مساوی ایک پوسٹ ڈیٹڈ چیک کے ہمراہ بینک ضمانت (گارنٹی) یا پے آرڈر یا زرتلافی بانڈ جمع کرائے گا۔

(iv) درآمد کنندہ عارضی طور پر برآمد کی گئی اشیاء کو برآمد کی تاریخ کے 18 ماہ کے اندر مطلوبہ کاروائی کے بعد درآمد کرے گا۔ درآمد کنندہ کی جانب سے درخواست پر متعلقہ کولیکٹر ان اشیاء کی C&F قدر پر جن کے لیے توسیع مانگی گئی، ایک فیصد سرچارج کی ادائیگی پر 6 ماہ کی توسیع دے گا۔ [چیف کولیکٹر]2 ایسی شرائط وضوابط جو اس معاملے میں مناسب نظر آئیں غیر معمولی صورتحال میں [اشیاء کی C&F قدر پر ایک فیصد ماہانہ کے حساب سے سرچارج کی ادائیگی پر] مزید توسیع دے سکتا ہے۔

(v) صرف ایسی اشیاء، ماسوائے جدول میں نمبر شمار 2 میں مذکور اشیاء کے جیسا کہ ان کی دوبارہ برآمد کے موقع پر قابل نشاندہی ہوتے ہیں، مذکورہ بالا کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی؛

(vi) جیسا کہ جدول کے نمبر شمار 10 میں مذکور ہے، پیکنگ کا سامان خالی درآمد کیا جا سکتا ہے اور بھرا ہوا برآمد کیا جا سکتا ہے؛

(vii) اشیاء کی درآمد کے موقع پر، برآمد کنندہ اشیاء کی ڈیکلئیریشن پر تحریری بیان دے گا کہ اشیاء کی درآمد اس نوٹیفیکیشن کے مقصد کے لیے کی جارہی ہے؛

(viii) وضاحت کی تصحیح اور درآمد کے موقع پر اشیاء کی درآمد کی حیثیت اور درجہ بندی کا تعین کرنے کے بعد یکسانیت یقینی بنانے کے لیے ان کی قیمت کا اندازہ مقامی استعمال کے لیے جاری کی گئی ملتی جلتی اشیاء کے لیے تعین کردہ قیمت کے مطابق کیا جائے گا؛

(ix) برآمد کے موقع پر، برآمد کنندہ درآمدی دستاویزات (IGM نمبر اور تاریخ، .G.D نمبر اور تاریخ، کیش نمبر اور تاریخ وغیرہ) کی تفصیلات دیتے ہوئے ایک بیان دے گا کہ اشیاء کی درآمد اس نوٹیفیکیشن کے مقصد کے لیے کی گئی، درآمد کے وقت اشیاء کی قدر کے مقابلے میں کم از کم 20 فیصد ویلیو ایڈیشن کی گئی ہے۔؛

(x) برآمد کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر اسسٹنٹ کولیکٹر یا ڈپٹی کولیکٹر، انچارج ایکسپورٹ سٹیشن، اس بات پر مطمئن ہو کہ عارضی طور پر درآمد کی گئی اشیاء برآمد کی جانے والی اشیاء کی تیاری میں باقاعدہ استعمال ہوئی ہوں؛

(xi) اشیاء کی دوبارہ سے برآمد کے فوری بعد، درخواست گزار متعلقہ کسٹمز کولیکٹر کو ثبوت پیش کرے گا کہ اشیاء کی دوبارہ برآمد، مطلوبہ تاریخ کے اندر کی گئی ہے۔ ایسے ثبوت، بیان کی فراہمی پر بینک گارنٹی، پے آرڈر، یا زر تلافی بانڈ کے ساتھ ساتھ درآمد کے وقت جمع کیا گیا پوسٹ ڈیٹڈ چیک جاری کیے جائیں گے، ریگولر صنعتکاروں جو برآمد کنندگان بھی ہوتے ہیں، کے لیے متعلقہ ایکسپورٹ سٹیشن، امپورٹ کولیکٹوریٹ کے متعلقہ بینک گارنٹی سیکشن کو درآمد کے موقع پر جمع کیا جانے والا پوسٹ ڈیٹڈ چیک کے ہمراہ بینک گارنٹی، پے آرڈر یا زر تلافی بانڈ جاری کرنے کے لیے مخصوص اشیاء کی ڈیکلیریشن کے لیے برآمد کی تصدیق کے حوالے سے فوری طور پر ای میل کے ذریعے اطلاع کرے گا؛

(xii) عارضی طور پر درآمد کی گئی اشیاء کی ملکیت کی منتقلی، کسٹمز کولیکٹر یا ایڈیشنل کولیکٹر کی طرف سے کی جائے گی جو اپنی صوابدید پر درآمد کے موقع پر پیش کیا گیا پوسٹ ڈیٹڈ چیک کے ہمراہ بینک گارنٹی یا پے آرڈر یا زر تلافی بانڈ کے ٹائیٹل کی منتقلی کی رو سے کرے گا: مگر شرط یہ ہے کہ ملکیت کی منتقلی کی اجازت صرف ایسی صورت میں دی جائے گی جب درآمد شدہ اشیاء تیاری کے عمل سے گزر کر ایک درمیانی پراڈکٹ (تیار مصنوعات) کے مرحلے میں داخل ہو جائے؛

(xiii) ایسی صورتوں میں جب عارضی طور پر درآمد شدہ اشیاء دوسری درآمد شدہ خام مال کے ساتھ استعمال ہوں جن کی درآمد پر ڈیوٹیز اور ٹیکسز کی ادائیگی کی جا چکی ہو اور ان کی دوبارہ سے ادائیگی مکمل تیار شدہ مصنوعات کی برآمد پر قابل ادا ہوگی، تو ایسی ادائیگی کا دعویٰ کرنے کے لیے .f.o.b قیمت وہ ہوگی جو اس نوٹیفیکیشن کے تحت عارضی طور پر درآمد کی گئی اشیاء کی قیمت نکال کر باقی بچے گی؛

(xiv) صرف جدول میں شامل ایسی کارروائیاں اس نوٹیفیکیشن کے تحت درآمد کیا گیا خام مال اور ان پٹ کے ساتھ عمل میں لائی جائیں گی؛

(xv) اس نوٹیفیکیشن کے تحت استثنیٰ ایسی صورتوں میں نہیں دیا جائے گا جہاں ایسے استثنیٰ کے لیے صنعتکاری کا موقع پر معائنہ ضروری ہو

جائے؛

(xvi) موجودہ اور کسٹمز قواعد، 2001 کے باب XV کے تحت جاری کردہ تمام لائسنس، پہلے سے جاری شدہ موجودہ لائسنس کی معیاد ختم ہونے سے پہلے تک، فوری طور پر جاری شدہ تصور کیے جائیں گے۔ ایسے لائسنس کے تمام واجبات مذکورہ قواعد کے تحت ان کے واجبات تصور کیے جائیں گے؛[حذف شدہ]

(xvii) کسٹمز کا کولیکٹر، یا کسٹمز کا ایڈیشنل کلکٹر، کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر کسی بھی اشیاء کا داخلہ روک سکتا ہے اگر بادی النظری اس کو یہ محسوس ہو کہ داخلے سے اس نوٹیفیکیشن کی شرائط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی ہوتی ہے؛[اور]

(xviii) [درآمد شدہ خام مال کی بچی کچھی مقدار جو بعض وجوہات کی بناء پر برآمد میں استعمال نہ کی جا سکتی ہوں، تو کسٹمز کا اسسٹنٹ کولیکٹر گھریلو استعمال کے لیے ان کی اصل شکل میں ان پر واجب الادا ڈیوٹیز اور ٹیکس کی ادائیگی پر GD جمع کرانے کے بعد اخراج کی اجازت دے سکتا ہے]

2۔ شرط (ii) کے تحت ایک درخواست درج ذیل طریقے سے جمع کرائی جائے گی:۔

فارم

1۔ یونٹ کا نام مع پتہ	________________
2۔ N.T.N نمبر	________________
3۔ سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر	________________
4۔ درآمد کا سٹیشن	________________
5۔ گزشتہ مالی سال میں برآمد کی گئی اشیاء کی قیمت	________________
6۔ درآمد ہونے والی ان پٹس کی تفصیل	________________
7۔ برآمد ہونے والی اشیاء کی تفصیل	________________
8۔ مذکورہ بالا نمبر شمار 6 اور 7 کے ان پٹس اور آؤٹ پٹس کا تناسب	________________

درخواست گزار کا نام اور دستخط

جدول

(1)	(2)

1۔ مواد، ماسوائے کپڑا اور چمڑا، صنعتکاری برائے۔

(a) چمڑے کی مصنوعات اور چمڑے کے ملبوسات اور کھیلوں کا سامان؛

(b) ملبوسات اور ٹیکسٹائل کی مصنوعات بشمول فاؤنڈیشن گارمنٹس؛

(c) فرنیچر، لکڑی کی مصنوعات اور فٹنگز۔

2۔ تیار اشیاء کی از سرنو تیاری کے لیے ٹیکسٹائل ڈیزائن، آرٹ ورک، ٹرانسپیر ینسیز (جن کے ساتھ ٹیکسٹائل کے لیے ڈیزائن ہوتے ہیں)

3۔ پلش کا کپڑا، نائلون، پولیسٹر فائبر، بھرے ہوئے کھلونوں میں استعمال ہونے والی آنکھیں اور ناک۔

4۔ جوتوں کی تیاری کے لیے یونٹ تلوے مع ایڑیاں، تلوے اور ایڑیاں۔

5۔ تیار اشیاء کے اوپر چپکانے کے لیے قیمت کے لیبل اور ٹیگ۔

6۔ تیار ملبوسات، فاؤنڈیشن ملبوسات، ٹیکسٹائل کی مصنوعات، جوتوں اور اس جدول میں مذکور دیگر اشیاء کی تیاری میں استعمال کے لیے بٹن، بیلٹس، جھالر، پوستین، پشم لائننگ، لائننگ، پیڈز، اندرونی لائننگ کا مواد، جاذب کپڑے کی ٹیپس، ہینگرز، سپیشل لیبلز، خصوصی بٹن، ربٹ، آئی لیٹس، بکلز، سپیشل برینڈ ٹیگ، خصوصی دھاگے اور دیگر اشیاء جیسا کہ سجانے کے لیے فٹنگز، زپرز، لاکر لوپ، [HB3 آلہ (ائرفون اور اسیسریز)]، وغیرہ۔

7۔ پاکستان میں پیدا ہونے والا سجاوٹ کا سامان جو برآمد کیا جاتا ہو۔

8۔ درج ذیل کی تیاری کے لیے اجزاء اور ذیلی اجزاء۔

(a) مشینری اور اس کے اجزاء؛

(b) الیکٹریکل اور الیکٹرانک کا سامان اور ان کے پارٹس؛

(c) سائیکل؛

(d) ایلومینئم کی اشیاء، سٹیل کا سامان، کچن کا سامان، اور کٹلری، ویکیوم فلاسکس؛

(e) سرجیکل (جراحت) کا سامان؛ اور

(f) گڑیا، کھلونے، اور گیمز۔

9۔ سرجیکل آلات کی تیاری کے لیے کی گھڑائی

10۔ اشیاء کو باندھنے کے لیے پیکنگ کا سامان (ماسوائے سٹرا، کاغذ، کاغذ کے کونز، گلاس وول اور اسی طرح کا سامان)

11۔ پولی پروپیلین اور پٹ سن کے بیگ (بوریاں) اس شرط کے ساتھ کہ ایسے ہر بیگ پر مستقل چھپائی کی صورت میں پاکستانی برآمدکنندگان کی تفصیلات درج ہوں۔

12۔ عمومی سطحی عمل کے لیے سامان جیسا کہ معمولی مرمت، صفائی، خراب حصوں کو ہٹانا، ترتیب، چھان بین، وضاحت، فلٹرنگ، نشان لگانا، بند کرنا، لیبلنگ، دوبارہ سے پیکنگ، خشک کرنا، محفوظ کرنا، ٹھنڈی جگہ میں رکھنا، ریفریجریٹنگ، دھونی کے ذریعے جراثیم مارنا، چکناہٹ لگانا (گریزنگ)، زنگ ہٹانا، حفاظتی تہہ لگانا، چھپائی، وغیرہ۔

13۔ سجاوٹ کے مقصد کے لیے تحائف کے ڈبوں، کھلونوں اور مٹھائی (چاکلیٹ) کے ڈبوں وغیرہ میں استعمال کے لیے کٹائی، یا اسی طرح کے دیگر عمل کے ذریعے سجاوٹ کا سامان تیار کرنے کے لیے مواد۔

14۔ سٹیشنری کا سامان جیسا کہ پینسلیں، گلوسٹکس، فائبر ٹپ پین اور سٹیپل وغیرہ تیار کرنے کے لیے مواد، اجزاء اور ذیلی اجزاء۔

[C.No.11(21)DRD/2009]

(منیر قریشی)

ایڈیشنل سیکرٹری

جیسا کہ ترمیم کیا گیا

1۔ SRO.575(I)/2013 بتاریخ 10 جون 2013

2۔ SRO.674(I)/2019 بتاریخ 28 جون 2019